خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 22- جون 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 22-جون 2000ء- 18 ربیع الاول 1421ہجری-22احسان 1379ہش جلد 50-85نمبر 139

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ دل میں ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اسلام ظاہر کا نام ہے اور ایمان دل میں ہوتا ہے- پھر آپ نے اپنے سینہ کی طرف تین دفعہ اشارہ کیا اور فرمایا تقویٰ یہاں ہے- تقویٰ یہاں ہے- تقویٰ یہاں ہے-

(مسند احمد باقی مسند المکثرین- حدیث نمبر 11933)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف سے ثابت ہے کہ رزق کریم متقی کو ضرور ملتا ہے اور وہ رزق جس سے فائدہ پہنچے کریم ہی ہوتا ہے- ورنہ بہت سے ایسے مال ہوتے ہیں جو ناجائز طریقوں سے کمائے جاتے ہیں اور ناجائز باتوں میں اور فضول رسومات میں اٹھ جاتے ہیں- حالانکہ محنت اور نیکی سے کمایا ہوا روپیہ اپنے اصل موقعہ پر خرچ ہوتا ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ (-) ہر ایک انسان کو خدا تعالیٰ اپنے پاس سے روزی دیتا ہے- حضرت داؤد کہتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور بوڑھا ہو گیا ہوں مگر آج تک میں نے کسی صالح کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے نہیں دیکھا- اسی طرح توریت میں ہے کہ نیک بخت انسان کا اثر اس کی سات پشت تک جاتا ہے- پھر قرآن مجید میں بھی ہے کہ (الکھف : 83) یعنی ان کا باپ صالح تھا اس لئے خدا تعالیٰ نے ان کا خزانہ محفوظ رکھا- اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لڑکے کچھ ایسے نیک نہ تھے- باپ کی نیکی کی وجہ سے بچائے گئے-

پس انسان کے لئے متقی اور نیک بننا کیمیا گر سے بہت بہتر ہے- اس کیمیا گری میں تو روپیہ ضائع ہوتا ہے مگر اس کیمیا گری میں دین بھی اور دنیا بھی دونو سدھر جاتے ہیں- افسوس ہے ان لوگوں پر جو ساری عمر یونہی فضول ضائع کر دیتے ہیں اور کیمیا کی تلاش میں ہی مر جاتے ہیں حالانکہ اس کوچہ میں سوائے نقصان مال اور نقصان ایمان اور کچھ نہیں اور ایسا شخص کیے نقصان مایہ و دیگر شماتت ہمسایہ کا مستحق ٹھہرتا ہے-

اصل کیمیا تقویٰ ہے جس نے اس کو حاصل کر لیا اس نے سب کچھ حاصل کر لیا اور جس نے اس نسخہ کو نہ آزمایا اس نے اپنی عمر ضائع کی- اگر کیمیا واقعی ہو بھی تو بھی اس کے پیچھے عمر کھونے والا کبھی متقی اور پرہیزگار نہیں ہو سکتا- جس کو رات دن دنیا کی محبت لگی رہے گی وہ اپنے پاک اور پیارے خدا کی محبت کو اپنے دل میں کس طرح جگہ دے گا-

(ملفوظات جلد پنجم 477)

☆☆☆☆☆☆

حصول محبت الٰہی کا ذریعہ-

بیوت الحمد منصوبہ

○ قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں بیواؤں اور بے سہارا لوگوں کی حاجات کو پورا کرنے اور ان کی ضروریات کے مطابق زندگی کی بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے- بیوت الحمد منصوبہ اس مقصد عالی تک پہنچنے کا بہترین زینہ ہے- اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور بے سہارا لوگوں کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے- ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 85 ضرورت مند خاندان آباد ہو کر اس منصوبہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہے ہیں- ابھی اس کالونی کی تکمیل میں دس کوارٹر بننا باقی ہیں- اسی طرح تقریباً چار صد مستحقین احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں پورے مکان کے اخراجات (جو آج اندازاً 5 لاکھ روپے ہے) سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش کرنا پسند فرمائیں- مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں-

امید ہے آپ اس کار خیر میں اپنی استطاعت کے مطابق حصہ لے کر خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کر کے ثواب دارین حاصل کریں گے- جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

☆☆☆☆☆☆

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے-

☆☆☆☆☆☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 26 جون 2000ء

4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر362
6-10 a.m. دستاویزی پروگرام۔
7-00 a.m. اردو کلاس۔نمبر335
8-30 a.m. چائنیز سیکھئے
8-55 a.m. ناصرات اور ینگ لجنہ سے ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. درس القرآن نمبر12
12-40 p.m. لقاء مع العرب نمبر362
1-40 p.m. اردو کلاس۔نمبر335
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. نارویجیئن سیکھئے۔
5-05 p.m. مجلس سوال و جواب
(فرانسیسی مہمانوں کے ساتھ)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر132
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔
10-15 p.m. اردو کلاس۔نمبر336
11-25 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر363

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 27 جون 2000ء

12-30 a.m. ترکی پروگرام۔
12-55 a.m. مجلس سوال و جواب
(فرانسیسی مہمانوں کے ساتھ)
1-55 a.m. دینی تعلیمات
2-25 a.m. ہومیو پیتھی کلاس نمبر132
3-30 a.m. نارویجیئن سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر363
6-20 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
6-45 a.m. دستاویزی پروگرام۔
7-05 a.m. اردو کلاس۔نمبر336
8-25 a.m. نارویجیئن سیکھئے
8-55 a.m. مجلس سوال و جواب۔
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. پشتو پروگرام۔
12-05 p.m. دینی تعلیمات
12-35 p.m. لقاء مع العرب نمبر363
1-50 p.m. اردو کلاس نمبر336
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
5-00 p.m. مجلس سوال و جواب
(بنگالی مہمانوں کے ساتھ)
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
8-05 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث
10-25 p.m. اردو کلاس۔نمبر337
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر364

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 28 جون 2000ء

12-40 a.m ایم ٹی اے ناروے پروگرام۔
1-00 a.m. مجلس سوال و جواب۔
2-00 a.m. ہماری کائنات۔
2-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر103
3-35 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔نمبر364
6-10 a.m. مجلس سوال و جواب۔
7-10 a.m. اردو کلاس نمبر337
8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر103
10-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
11-00 a.m. سواحیلی پروگرام۔
12-10 p.m. ہماری کائنات۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر364
1-45 p.m. اردو کلاس۔نمبر337
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 p.m. اردو اسباق نمبر11
5-05 p.m. حضور کا لجنہ سے خطاب
(جلسہ سالانہ بیلجیم 2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر104
8-15 p.m. اردو اسباق نمبر11۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-30 p.m. اردو کلاس نمبر338
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔نمبر365

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قرارداد تعزیت از صدر انجمن احمدیہ پاکستان

بر وفات محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب

○ صدر انجمن احمدیہ کا یہ اجلاس مکرم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

آپ سیالکوٹ کے ایک مخلص احمدی مکرم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب کے ہاں 25۔مئی 1930ء کو پیدا ہوئے۔ تکمیل تعلیم کے بعد 1953ء میں آپ نے لاہور میں وکالت کی پریکٹس شروع کی 1957ء میں مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب (سابق امیر لاہور) کی بیٹی محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ سے آپ کی شادی ہوئی۔ آپ کی اولاد دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ جو سب شادی شدہ ہیں۔

22۔ مئی 2000ء کو ایک جماعتی مقدمہ کی پیروی کے دوران ہی آپ پر دل کا حملہ ہوا جو جان لیوا ثابت ہوا۔ آپ کی عمر ستر سال تھی۔

آپ کہا کرتے تھے کہ وہ دن میرے اندر ایک انقلاب آفریں تبدیلی کا دن تھا جب مجھے یہ احساس اور شعور ملا۔ کہ میں مسیح موعود اور مہدی دوراں کے ماننے والوں میں شامل ہوں۔ خواجہ صاحب کو بطور نائب امیر ضلع سیالکوٹ اور بطور ممبر انجمن تحریک جدید بھی خدمات کی توفیق ملی۔ اور بطور نمائندہ جماعت دو دفعہ جلسہ سالانہ انگلستان میں بھی شریک ہوئے۔ تاہم مرحوم کی جماعتی خدمات کا سلسلہ 1974ء کے پر آشوب دور سے اس وقت شروع ہوا۔ جب جماعت احمدیہ کے تیسرے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے آپ کو بذات خود طلب فرما کر بعض افراد جماعت پر قائم ہونے والے جماعتی مقدمات کی پیروی کے لئے مقرر فرمایا۔ اس وقت سے لے کر تا دم وفات آپ انتہائی اخلاص اور وفا کے ساتھ یہ بے لوث خدمت بجالاتے رہے' ربع صدی پر پھیلے ہوئے اس عرصے میں آپ نے لاہور' سیالکوٹ' گوجرانوالہ' جہلم' جھنگ' ساہیوال' ملتان' سکھر' میانوالی وغیرہ متعدد مقامات پر بیسیوں جماعتی مقدمات کے لئے ہزاروں میل سفر اختیار کئے اسی دوران ایک موقع پر سیالکوٹ کی عدالت میں اسلم قریشی نے آپ پر قاتلانہ حملہ بھی کیا مگر اللہ تعالیٰ نے حفاظت فرمائی۔

ایک محنتی' صاف گو اور دیانتدار' ماہر پیشہ ور قانون دان کی عمدہ شہرت رکھنے کے باعث سیالکوٹ اور لاہور کے علاقہ کے لوگ بکثرت فوجداری مقدمات میں آپ کو وکیل کرتے تھے' مگر آپ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے جماعتی مقدمات کو ترجیح دیتے اور اپنے مقدمات موخر کر کے بھی جماعتی کیسز میں خود حاضر ہوتے۔ اور اس کے لئے جماعت کی پیشکش کے باوجود کبھی کوئی معاوضہ لینا بھی گوارا نہ کرتے' بلکہ اس خدمت کو اپنا ذاتی کام سمجھتے ہوئے بسا اوقات اپنے پاس سے خرچ کرنے میں عین سعادت محسوس کرتے تھے۔

خواجہ صاحب ایک غیور اور فدائی اور نہایت نڈر اور بے باک وکیل تھے۔ جماعتی مقدمات کی تیاری کے لئے بھرپور وقت دیتے بہت باریک بینی سے اپنے مقدمات کے جملہ پہلوؤں کا مطالعہ کر کے مکمل تجزیہ کرتے۔ مسل کے تمام اہم نکات پر آپ کو مکمل عبور حاصل ہوتا تھا۔ اور یوں آپ اپنے ساتھی وکلاء کے لئے مستعدی کا بہترین نمونہ تھے کمال ذہانت' متانت اور فصاحت و روانی کے ساتھ اپنا موقف مؤثر انداز میں بیان کرنے میں بھی آپ کو ید طولیٰ حاصل تھا۔ مقدمہ میں حق بات بیان کرنے یا فریق مخالف کی جائز بات تسلیم کرنے سے آپ کو کوئی عار نہ ہوتی تھی۔ آپ کی اس حق گوئی بے باکی اور قانونی مہارت کا جج حضرات پر گہرا اثر ہوتا تھا خواجہ صاحب کی طبیعت نکتہ رس تھی اور آپ ایک حاضر جواب وکیل تھے۔ وکیل مخالف کے بیان پر جرح کے فن میں بھی آپ کو کمال حاصل تھا۔ بسا اوقات گواہ پر آپ کے چند سوالات ہی سچ اور جھوٹ کے واضح کرنے کے لئے کافی ہوتے تھے۔ انہیں خوبیوں کی بدولت آپ اپنے مقدمات میں ایک کامیاب پیشہ ور وکیل جانے جاتے تھے۔ ان تمام پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو آپ نے مکمل طور پر جماعتی خدمات کے لئے وقف کئے رکھا اور قابل رشک جماعتی خدمات انجام دیں۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی وفات پر فرمایا کہ خواجہ سرفراز احمد صاحب جماعت کے ایک عظیم سپوت تھے۔ اور آپ کے کارنامے آب زر سے لکھے جانے کے لائق ہیں۔

صدر انجمن احمدیہ خواجہ صاحب مرحوم کی وفات پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ' خواجہ صاحب کی اہلیہ' بچوں اور ان کے بھائیوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے' اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ آمین

(ہم ہیں ممبران صدر انجمن احمدیہ)

○ محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کی وفات پر مندرجہ ذیل مزید قرار دادہائے تعزیت موصول ہوئی ہیں۔

○ جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ
○ جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ
○ جماعت احمدیہ کھاریاں ضلع گجرات
○ جماعت احمدیہ ضلع شیخوپورہ
○ مجلس انصار اللہ چک نمبر R-184/7 ضلع بہاولنگر

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول

ممالک بیرون میں مجاہدین تحریک جدید اور نومبائعین کی قربانیاں

1934ء میں جب سیدنا حضرت مصلح موعود نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت تحریک جدید کا اجراء فرمایا تو چند گنتی کے ممالک میں جماعت احمدیہ کو استحکام حاصل تھا۔ لیکن تحریک جدید کے اجراء کے بعد سال بہ سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے امامت کے زیر سایہ احمدیت پھیلتی چلی گئی اور بفضل خدا آج دنیا کے نقشے پر 160 ممالک میں احمدیت کا جھنڈا لہراتا ہوا نظر آرہا ہے۔

جماعت کو اس عظیم الشان مقام تک پہنچانے کے لئے حضرت مصلح موعود نے ابتداء میں ہی فرمادیا تھا:۔

"ہمارا کام بہت وسیع ہے اور ہم نے ساری دنیا میں (دین حق) اور احمدیت کو پھیلانا ہے اور یہ کام تقاضا کرتا ہے کہ ہم تحریک جدید کی طرف زیادہ توجہ کریں۔"

تحریک جدید کی طرف کیوں زیادہ توجہ کریں اس کا جواب حضور کے اس ارشاد میں مضمر ہے:۔

"ہمیں ان (-) سکیموں کے لئے جس قدر روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس کو پورا کرنا بھی ہماری جماعت کا ہی فرض ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا میں صحیح طور پر (دعوت الی اللہ) (دین حق) کے لئے ہمیں لاکھوں (مربیان) اور کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے۔"

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 8 صفحہ 119)

تربیت کا اہم تقاضا

آج سے کئی سال پہلے حضرت مصلح موعود کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے یہ الفاظ ہمیں توجہ دلا رہے ہیں کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں کروڑہا سعید روحوں کی آمد کے نتیجہ میں ان کی تربیت کے لئے لاکھوں مربیان کی ضرورت متحقق ہو چکی ہے اور قرآن مجید کے تراجم لاکھوں کی تعداد میں اور دیگر پاکیزہ لٹریچر کروڑوں کی تعداد میں تقسیم کرنے کا وقت آگیا ہے اس صورت حال سے عہدہ برآء ہونے کے لئے اب معیاری قربانیوں کی ضرورت ہے لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے اطاعت میں برکت رکھی ہے اس لئے اگر ہر فرد جماعت حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ معیار پر پورا اترنے کا عہد کرلے تو بفضل خدا امامت کے زیر سایہ احمدیت کو فتوحات نصیب ہوتی رہیں گی۔ حضرت مصلح موعود کا ارشاد حسب ذیل ہے:۔

"اگر کوئی شخص اپنی ماہوار آمد کا نصف دے دیتا ہے مثلاً اس کی ایک سو روپیہ آمد ہے وہ پچاس روپیہ وعدہ لکھوادے تو سمجھا جائے گا اس نے اچھی قربانی کی ہے اور اگر وہ ایک ماہ کی پوری آمد یعنی سو کی سو لکھوادے تو ہم سمجھیں گے کہ اس نے تکلیف اٹھا کر قربانی کی ہے۔"

(خطبہ جمعہ 4۔دسمبر 1953ء)

ایک ماہ کی قربانی

صاحبو! آج تحریک جدید جہاد کبیر کے لئے اگر ہم اپنے پیارے امام کے حضور ایک ماہ کی آمد تکلیف محسوس کرنے کے باوجود پیش کردیں تو یہ عین سعادت ہوگی ہم ذرا تاریخ احمدیت پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ ہمارے بعض بزرگوں نے کئی کئی مہینوں کی آمد پیش کرنے کا شرف پایا اور آج بھی متعدد واقفین زندگی ایسے ہیں جو تین چار مہینوں کی آمد پیش کررہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق کئی کئی گنا زیادہ اجر پا رہے ہیں۔

مجاہدین ممالک بیرون

مالی قربانی کے ان مجاہدین کے علاوہ وہ مجاہدین بھائی جو بال بچوں اور بوڑھے ماں باپ کا خیال کئے بغیر اپنے امام کے حکم پر ممالک غیر میں چلے جاتے ہیں اور بڑی بڑی تکلیفیں اٹھاتے ہیں ہمیں ان کی قربانیوں کا بھی جائزہ لینا چاہئے۔ ان کے مقابلے پر ہمیں ایک ماہ کی قربانی بالکل ہیچ نظر آئے گی انہوں نے قوت یقین اور معیار قربانی کے اتنے عظیم الشان نمونے قائم فرمائے کہ وہ تاریخ احمدیت میں ہمیشہ زندہ و تابندہ رہیں گے مثال کے طور پر چند ایک نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔

سنگاپور کا ایک واقعہ

مکرم مولانا غلام حسین ایاز صاحب کو 1935ء میں سنگاپور بھجوایا گیا تو انہیں صرف اخراجات سفر دے کر روانہ کردیا گیا جبکہ دیار غیر میں نہ کوئی ٹھکانہ تھا نہ ذریعہ معاش' اس مرد مجاہد نے ساڑھے اٹھارہ سال پردیس میں خدمت دین میں گزارے جس میں سے پندرہ سال کا لمبا عرصہ بغیر بال بچوں کے گزارا۔(-) ایک موقع پر مخالفین نے ہمارے مجاہد بھائی کو مار مار کر ادھ مؤا کردیا اور سیڑھیوں سے جو بارہ فٹ کی بلندی پر تھیں انہیں نیچے لڑھکا دیا اس طرح ہمارے مجاہد بھائی باہر سڑک پر پہنچتے پہنچتے بے ہوش ہو گئے اور خاصی دیر تک پڑے رہے اتنے میں جماعت کے ایک بزرگ یعنی محترم ڈاکٹر تقی الدین احمد صاحب میڈیکل آفیسر اپنی کار پر وہاں سے گزرے تو انسانی ہمدردی کے طور پر سڑک کے کنارے پڑے ہوئے شخص کو بغرض مدد دیکھنا چاہا تو وہ ہمارے مجاہد بھائی مکرم مولانا غلام حسین ایاز صاحب نکلے چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے انہیں ہسپتال پہنچا کر ان کا علاج معالجہ کیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے انہیں دوبارہ زندگی عطا فرمائی اور ایسے ہی نامساعد حالات میں انہیں ساڑھے اٹھارہ سال دیار غیر میں خدمت دین کی توفیق بخشی۔ بفضل خدا آج سنگاپور کی سرزمین میں ایک مخلص جماعت قائم ہے اور ایک عالی شان خوبصورت بیت الحمد عالم وجود میں آچکی ہے اور وہاں احمدیت کا جھنڈا بڑی شان سے لہرا رہا ہے۔

سوچنے والی بات

ہمارے لئے سوچنے والی یہ بات ہے کہ وہ مالی قربانی جس کا مطالبہ ہم سے کیا جارہا ہے وہ ان مجاہدین کی قربانیوں سے کتنی مناسبت رکھتی ہیں۔ پھر کیوں نہ ہم بطیب خاطر اپنی مالی قربانیاں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں وقت کے تقاضے کے مطابق پیش کرتے چلے جائیں۔

قوت یقین

اگر ہماری قربانیوں میں قوت یقین کی کمی حائل ہو رہی ہو تو ہمیں سیدنا حضرت بانی جماعت احمدیہ کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ حضور نے اپنے آنے کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں اس لئے آیا ہوں تا لوگ قوت یقین میں ترقی کریں۔"

اگر ہم وہ خوش نصیب لوگ ہیں جو سیدنا حضرت بانی جماعت احمدیہ کے ذریعے قوت یقین میں ترقی یافتہ ہیں تو خدا تعالیٰ کے اس وعدہ کو کہ جتنا تم میری راہ میں دوگے اتنا میں ضرور لوٹا دوں گا' کبھی نہیں بھلا سکتے۔ یہ وعدہ تو کم از کم وعدہ ہے اس کے علاوہ دس گنا' سات سو گنا اور اس سے بھی زیادہ دینے کا وعدہ ہے۔ اگر ہمیں ان وعدوں پر کامل یقین ہو تو ایک ماہ کی آمد کی قربانی پیش کرنے میں ذرہ بھی تامل نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ بعض واقفین زندگی نے اس قربانی کو تین چار ماہ کی آمد تک پہنچا دیا ہے اور خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق انعامات پائے ہیں۔ آیئے! قوت یقین کا سبق بھی ہم اپنے مجاہد بھائیوں سے سیکھتے ہیں۔

انڈونیشیا کا ایک واقعہ

مکرم مولانا رحمت علی صاحب جنہوں نے انڈونیشیا میں ساڑھے بائیس سال کا لمبا عرصہ بغیر بال بچوں کے گزارا۔ ایک دکان پر مجلس لگائے ہوئے تھے کہ عیسائیوں کا ایک بشپ بھی وہاں پر آن پہنچا۔ وہاں کے موسم کے لحاظ سے موسلا دھار بارش ہو رہی تھی جو مسلسل کئی کئی دنوں تک بدستور برستی رہتی ہے۔ ہمارے مولانا صاحب اور بشپ کے درمیان تبادلہ خیالات شروع ہوگیا۔ جب بشپ صاحب دلائل کی رو سے عاجز آگئے تو انہوں نے ایک نہایت غیر معقول مطالبہ کیا کہ اگر (دین حق) عیسائیت سے افضل مذہب ہے تو دین حق کے خدا سے کہیں کہ وہ اس بارش کو روک دے۔ ہمارے مجاہد بھائی نے بلا حیل و حجت بارش کو مخاطب ہو کر کہا کہ اے بارش تو خدا کے حکم سے تھم جا تا (دین حق) کے خدا کی سچائی ثابت ہو جائے اور خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ بارش تھم گئی اور وہ بشپ اپنا سا منہ لے کر رہ گئے۔

قوت یقین کے بے شمار واقعات افریقہ کی سرزمین میں رونما ہوئے ان میں سے بھی بطور نمونہ ایک واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔

گھانا کا ایک واقعہ

1939ء کی بات ہے کہ گھانا کا ایک نوجوان حج بیت اللہ اور دینی تعلیم کی تکمیل کے بعد مکہ مکرمہ سے واپس آیا تو احمدیت کے خلاف تقریر کرنے لگا۔ محترم مولانا نذیر احمد مبشر نے اسے عربی زبان میں بحث کرنے کا چیلنج دیا تو وہ قبول کرنے کی جرأت نہ کرسکا اور مہدی کی علامت کے طور پر زلزلے کے نشان کا بصد اصرار مطالبہ کرتا رہا اور اپنی جھوٹی فتح کے اظہار کے طور پر جلوس بھی نکالا۔ اس پر مولانا محترم نے ایک ہفتہ مسلسل اللہ تعالیٰ کے حضور بڑے الحاح اور درد سے دعا کی کہ خدایا تو زلزلے کا نشان ظاہر فرمادے حتیٰ کہ مولانا صاحب کو یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ یہ نشان ضرور ظاہر کرے گا انہوں نے مختلف مقامات پر جلسے کرکے اس اعلان کا اہتمام کیا کہ خدا تعالیٰ زلزلے کا نشان ضرور دکھائے گا۔ ابھی دو مقامات پر ہی جلسے ہوئے تھے کہ سارے گھانا میں زبردست زلزلہ آیا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو فتح نمایاں سے نوازا۔ اس واقعہ کے ایک ماہ کے اندر 180 افریقن بیعت کرکے احمدیت میں داخل ہوئے۔

آخر میں روئے زمین پر ملک در ملک نومبائعین کی قوت یقین اور استقامت کے بے شمار واقعات میں سے صرف ایک واقعہ ازدیاد ایمان و عمل کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

استقامت کا ایک نمونہ

1943ء کی بات ہے کہ سیرالیون کی ایک ریاست ٹونگیا میں ایک امام کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی انہوں نے دعوت الی اللہ کرکے وہاں ایک جماعت بنالی جو اس علاقہ کے پیراماؤنٹ چیف کو ایک آنکھ نہ بھائی اور اس نے نومبائعین کو اپنی عدالت میں بلا کر احمدیت سے ہٹنے کی ہدایت کی اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بصورت دیگر سخت سزاؤں کی دھمکی دی۔ نیز احمدیوں کی نماز باجماعت کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ تاہم ان کی ثابت قدمی اور استقامت کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے ماہ رمضان میں نماز باجماعت کا اہتمام کیا جس پر سات آٹھ نومبائعین گرفتار کر لئے گئے، ان کو مارا پیٹا گیا اور افریقہ کی چلچلاتی دھوپ میں سورج کی طرف منہ کر کے کھڑا کر دیا گیا اور آنکھوں میں مرچیں ڈالی گئیں۔ اس پر جس قدر وہ تڑپ سکتے تھے اس کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے پایۂ ثبات میں کوئی لغزش نہ آئی۔ قید اور جرمانہ کی سزائیں بھی برداشت کیں بالآخر محترم مولانا نذیر احمد علی نے حکومت کے اعلیٰ افسران سے اپیل کر کے انہیں رہائی دلوائی۔ ادھر اللہ تعالیٰ نے پیرا مونٹ چیف کو عبرتناک انجام سے دوچار کیا۔ وہ دماغی توازن کھو بیٹھا اور اسی مرض سے واصلِ جہنم ہوا۔ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے اسی سرزمین پر یعنی سیرالیون میں جابجا احمدیت کا جھنڈا لہرا رہا ہے اور 1999ء میں ایک کروڑ سے زائد بیعتیں ہوئیں ان میں سے 7 لاکھ سیرالیون سے تعلق رکھتی ہیں۔

صاحبو! ہمارے مجاہدین اور نومبائعین کی استقامت اور قوت یقین اور اعلیٰ درجے کا معیار قربانی ہمیں توجہ دلا رہا ہے کہ امامت کے زیر سایہ تحریک جدید کے ذریعہ جو حضرت بانی جماعت احمدیہ کا یہ الہام روز روشن کی طرح واضح ہوا ہے کہ

"میں تیری (دعوت الی اللہ) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

کروڑہا نومبائعین کی تربیت کے لئے ہم تحریک جدید کی طرف پہلے سے بہت زیادہ توجہ کریں یعنی اپنی قربانیوں کو اپنے مقدس امام ایدہ اللہ کی خدمت میں وقت کے تقاضے کے مطابق بڑھا چڑھا کر پیش کرتے چلے جائیں جیسا کہ تحریک جدید کے مقدس بانی حضرت مصلح موعود فرما گئے ہیں:۔

"تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر یہ اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اس پر قربان کر دو گے وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو۔"

(پانچ ہزاری مجاہدین ص 7)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عبدالسلام انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس ICTP

عبدالسلام انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس واقع Trieste اٹلی نے ایک سالہ ایڈوانس ٹریننگ ڈپلومہ مندرجہ ذیل فیلڈز میں آفر کیا ہے۔

1- Condensed Matter Physics
2- High Energy Physics
3- Mathematics

اس ڈپلومہ کا بنیادی مقصد ترقی پذیر ممالک سے میتھ یا فزکس میں ماسٹرز کر کے آنے والے طلبہ کی ایڈوانس ٹریننگ ہے تاکہ وہ صحیح معنوں میں تدریس اور تحقیق کے میدان میں داخل ہو کر کام کر سکیں۔

مندرجہ بالا تین فیلڈز کے ذیلی کورسز بھی ہیں اور ہر کورس کے اختتام پر امتحان بھی ہو گا۔ کورسز مکمل کرنے کے بعد طلبہ کو ایک تھیسس پر بھی کام کرنا ہو گا۔ ICTP کا ڈپلومہ صرف انہی کو دیا جائے گا جو امتحانات میں کامیاب ہوں۔ تھیسس وغیرہ مکمل کیا ہو۔ جو طلبہ ICTP ڈپلومہ حاصل کریں گے ان کے لئے موقع ہو گا کہ وہ نزدیک واقع انٹرنیشنل سکول فار ایڈوانس سٹڈیز میں Ph.D کے لئے درخواست دے سکیں۔

تعلیمی قابلیت میں درخواست دہندہ کا میتھ یا فزکس میں ماسٹرز ہونا ضروری ہے۔ طلبہ کا انتخاب ان کے تعلیمی ریکارڈ اور Recommendation پر ہو گا۔ یہ ڈپلومہ بنیادی طور پر 28 سال تک کے طلبہ ہی کے لئے صرف آفر کیا جا رہا ہے محدود تعداد میں سکالر شپ 10 طلبہ کو دیئے جائیں گے اور یہ سکالر شپ ان کی رہائش وغیرہ کے لئے ہو گا۔ کچھ طلبہ کو اپنے اخراجات خود اٹھا کر آنے کو بھی کہا جائے گا لیکن یہ اخراجات رہائش وغیرہ پر ہی خرچ ہوں گے کیونکہ اس ڈپلومہ پروگرام کی کوئی ٹیوشن فیس نہیں ہے۔

داخلہ سے متعلق مکمل معلومات اس ایڈریس پر لکھ کر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ICTP- DIPLOMA
PROGRAMME
ABDUS SALAM
INTERNATIONAL CENTER
FOR THEORETICAL PHYSICS
STRADA COSTIERA 11, 34014
TRIESTE (ITALY)
WEB:- WWW.ICTP.trieste.it

(نظارت تعلیم)

حلال روزی کماؤ

○ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"میں تمہیں دوسری دفعہ۔ تیسری دفعہ چوتھی دفعہ تاکید کرتا ہوں۔ کہ خدا کے معاملہ میں۔ اپنے معاملہ میں۔ غیروں کے معاملہ میں عدل سے کام لو۔ پھر اس سے ترقی کرو اور مخلوق الٰہی سے احسان کے ساتھ پیش آؤ۔ اللہ تعالیٰ کے احسانوں کا مطالعہ کر کے اس کی فرمانبرداری میں بڑھو۔ حلال روزی کماؤ۔ حرام خوری سے نیکی کی توفیق نہیں ملتی۔ (حقائق الفرقان جلد نمبر 2)

خالد محمود شرما صاحب

قسط اول

سمندر اور جہاز رانی کا پیشہ

سمندر ایک عظیم نعمت

دنیا کے صرف ایک حصہ پر زمین ہے باقی تین حصہ سمندر پر مشتمل ہے۔

اس طرح اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دنیا میں کتنے انسانوں اور دوسری کتنی مخلوقات کا رزق سمندر سے وابستہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے سمندر کو اپنی مخلوق کے لئے مسخر کیا ہے۔ جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمہاری خدمت پر لگایا ہوا ہے تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم (ان کے ذریعہ سے) اس کے فضل کو تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

(الجاثیہ آیت نمبر 13)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ:۔

"اللہ وہ (ہستی) ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہے اور بادلوں سے پانی اتار کر اس کے ذریعہ سے تمہارے لئے پھلوں (کی قسم) سے رزق پیدا کیا ہے اور اس نے کشتیوں کو (چلانے والی ہوا کو) بلا اجرت تمہاری خدمت پر لگایا (ہوا) ہے۔ تاکہ وہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور دریاؤں کو اس نے بلا اجرت تمہاری خدمت پر لگا رکھا ہے۔

(ابراہیم آیت نمبر 33)

وہ رحمٰن اور رحیم خدا ہم پر کتنا مہربان ہے جس نے چاند، سورج، ستارے ہوا اور سمندر اور اگر غور کیا جائے تو کائنات کی ہر چیز کو کسی نہ کسی طریقے سے انسان کی خدمت پر لگایا ہوا ہے۔

ایک عظیم نعمت

سمندر ایک ایسی عظیم نعمت ہے جس کا شکر ادا کرنا اللہ تعالیٰ نے ہم سب پر فرض قرار دیا ہے۔ سمندر کے پانی میں انسان کے لئے نعمتوں کا بیش بہا خزانہ آباد ہے۔ بے شمار قسم کی مچھلیاں ہی ہیں جو انسان کی خوراک بنتی ہیں۔ کراچی میں رہنے والے شہری جانتے ہیں کہ ملاح اپنی اپنی کشتیوں میں خدا کا فضل تلاش کرنے کے لئے صبح سویرے نکلتے ہیں اور کئی دنوں تک سمندر کے تھپیڑوں کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے اپنا رزق تلاش کر کے لاتے ہیں۔ کراچی کی مچھلی مارکیٹ میں جن لوگوں کو جانے کا اتفاق ہوا ہو تو وہ جانتے ہیں کہ وہاں پر ہزارہا قسم کی مچھلیاں، جھینگے دیکھنے کو ملتے ہیں جو ان ملاحوں کی شب و روز کی محنت کا نتیجہ اور خدا کے فضلوں میں سے ایک نشان ہے۔ کراچی کے سمندر کا Sea Food (سمندری غذا) غیر ممالک میں برآمد کر کے پاکستان کثیر زرمبادلہ حاصل کر رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

(اور اے میرے بندو) تمہارا رب تو وہ ہے جو تمہارے لئے کشتیوں کو سمندر میں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل کو ڈھونڈو وہ یقیناً تم پر بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(بنی اسرائیل آیت نمبر 67)

مندرجہ بالا آیت کی تشریح میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تفسیر کبیر میں لکھتے ہیں کہ:۔

"اس میں بتایا گیا ہے کہ حقیقی انعامات تو اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں۔ مگر لوگ ان کی قدر نہیں کرتے۔ خشکی پر تو سامان ہیں ہی سمندر میں کشتیاں بنا کر اس نے باہمی تعلقات کو وسیع کر دیا ہے۔ ورنہ جزائر میں بسنے والے لوگ براعظموں کے لوگوں سے اور براعظموں کے لوگ جزائر والوں سے غافل رہتے۔ میرے نزدیک یہ مثال اس جگہ اس امر کی طرف اشارہ کرنے کے لئے دی ہے کہ اسلام عالمگیر مذہب ہے اور سب دنیا میں پھیلے گا اور یہ امر چونکہ جہازوں کے ساتھ وابستہ ہے جن کے بغیر سمندروں کا سفر طے نہیں کیا جا سکتا اس لئے اس جگہ خصوصاً سمندروں اور جہازوں کی نعمت کا ذکر فرمایا کہ یہ نعمت مسلمانوں کو خاص طور پر ملنے والی ہے۔ چنانچہ مسلمان گو آج کل جہاز رانی میں کمزور ہیں لیکن ایک زمانہ ایسا تھا کہ سب دنیا میں مسلمانوں کے جہاز چلتے پھرتے تھے۔ بحری نقشے اور راستے سب مسلمانوں کے تیار کئے ہوئے تھے۔ یورپ کے لوگوں کا بحری سفر بھی ایک عرب مسلمان کا ممنون احسان ہے جو بھٹکتے ہوئے پرتگیزی جہازوں کو افریقہ کے اوپر سے لا کر ہندوستان تک پہنچا گیا۔"

ہمارے اولین مربیان سلسلہ نے دنیا کے کناروں تک احمدیت کا پیغام پہنچانے کے لئے جو سفر اختیار کئے وہ بحری جہازوں کے مرہون منت تھے۔

سمندر کے بارے میں

قرآنی پیشگوئیاں

مستشرقین کہتے ہیں کہ یہ قرآن حضرت محمد ﷺ نے اپنی طرف سے بنا لیا ہے۔ وہ یہ غور کریں کیا یہ باتیں ایک عرب کے رہنے والے امی کے سینہ سے نکل سکتی ہیں جس نے کبھی کشتی میں سفر تک نہیں کیا۔ ہم پر قرآن کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس زمانے کی خبریں کئی ہزار سال پہلے ہمیں بتا دیں۔ اور ان پیشگوئیوں کی سچائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے گواہ آج کل سمندری پیشہ سے وابستہ اور سمندری سفر کرنے والے لوگ ہیں۔

نہر سویز اور نہر پانامہ کے متعلق پیشگوئی

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

اس نے دو سمندروں کو اس طرح چلایا ہے کہ وہ ایک وقت میں مل جائیں گے۔

(الرحمٰن آیت نمبر 25)

حضرت مصلح موعود تفسیر صغیر میں اس آیت کے حاشیہ میں لکھتے ہیں کہ:۔

"اس میں نہر سویز اور پانامہ کی پیشگوئی ہے۔ فرمایا دو سمندر قریب قریب ہیں۔ ان کے درمیان خشکی ہے ایک دن وہ مل جائیں گے۔ ان کی علامت یہ ہے کہ ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے یہ دونوں چیزیں سویز اور پانامہ سے بکثرت نکلتی ہیں اور دونوں نہروں سے بحیرہ قلزم اور روم کو ایک طرف ملا دیا اور دوسری طرف بحر اوقیانوس اور بحرالکاہل کو ملا دیا ہے۔"

سمندروں کو ملائے جانے کی پیشگوئی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ:۔

اور جب سمندر پھاڑ کر ملا دیئے جائیں گے۔

(انفطار آیت نمبر 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تفسیر کبیر میں اس آیت کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ:۔

"اس زمانے میں دریاؤں کو وسیع کر دیا جائے گا اور ان کا راستہ کھلا کر دیا جائے گا چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس زمانے میں یورپ اور امریکہ کے بہت سے دریاؤں کے دہانے اس طرح کھول دیئے گئے ہیں کہ بڑے بڑے جہاز ان میں سے گزر جاتے ہیں۔ پہلے سمندروں کے قریب جا کر دریا پھٹ جاتے تھے اور پھیل کر چھوٹی چھوٹی نالیوں میں سمندر میں ملتے تھے۔ مگر اس زمانے میں بہت سے دریا فرانس، جرمنی آسٹریا، انگلینڈ اور امریکہ کے دہانوں کے پاس ایک گہرے نالے کی صورت میں بدل دیئے گئے ہیں جن کی وجہ سے وہاں جہاز بھی چلنے لگے ہیں۔ اور بعض جگہ تو سو سو دو دو سو میل تک جہاز سمندر کے دہانے سے دریا کے ذریعہ سے اندرون ملک میں چلے جاتے ہیں اور اس طرح اموال تجارت بہ سہولت اور تھوڑے خرچ پر ملک سے باہر بھی جاتا ہے اور اندر بھی آجاتا ہے۔"

سمندری جہازوں کی ایجاد کے بارے میں پیشگوئی

قرآن کریم میں ایک جگہ آیا ہے کہ:۔

اور اس کی بنائی ہوئی کشتیاں بھی ہیں اور (اس کے بنائے ہوئے) جہاز بھی ہیں جو سمندروں میں پہاڑوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں۔

(الرحمٰن آیت نمبر 25)

ان بلند پہاڑوں جیسے جہازوں سے مراد وہ بحری جہاز ہیں جو آج کل کے زمانہ میں ہمیں سمندروں کا سینہ چیرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ خاکسار جیسے اور کتنے ہی اس جہازرانی کے پیشے سے وابستہ لوگ اس پیشگوئی کی سچائی پر مہر تصدیق ثبت کر رہے ہیں۔ واقعی اگر آپ ان جہازوں کو سمندر میں چلتے ہوئے دیکھیں تو یوں لگے گا کہ سمندر میں ایک بہت بڑا پہاڑ چل رہا ہے۔

ایک اور جگہ قرآنی ارشاد ہے کہ:۔

اور ان کے لئے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ ہم ان کی نسل کو بھری ہوئی کشتیوں میں اٹھائے پھرتے ہیں اور ہم ان کے لئے اسی قسم کی اور (چیزیں) بھی پیدا کر دیں گے جن کو وہ سواری کے کام میں لائیں گے۔

(یٰسین: آیت نمبر 42 تا 43)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تفسیر صغیر میں آیت نمبر 43 کے حاشیہ میں لکھتے ہیں:۔

"اس سے مراد آئندہ ظاہر ہونے والی سواریاں ہیں مثلاً ریل، موٹر، لاری، دخانی جہاز، ہوائی جہاز وغیرہ۔ یہ کتنی روشن پیشگوئی ہے جو قرآن کریم کی ہے۔ مگر پادری پھر بھی رٹ لگائے جاتے ہیں کہ قرآن کریم میں کوئی پیشگوئی نہیں ہے۔"

سمندر میں طغیانی اور جہازرانوں کی کیفیت قرآن کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

اور جب سمندر میں (طغیانی پیدا ہونے کی وجہ سے) تمہیں تکلیف پہنچے تو اس کے سوا (دوسرے وجود) جن کو تم پکارتے ہو (تمہارے ذہنوں سے) غائب ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تمہیں خشکی پر لاتا ہے تو تم (اس کی طرف سے) اعراض کر لیتے ہو۔ اور انسان بہت ہی ناشکر گزار ہے۔

(بنی اسرائیل آیت نمبر 68)

خاکسار کو اس آیت کی روشنی میں اکثر اس سمندری پیشے سے وابستہ رہتے ہوئے یہ تجربہ رہا ہے کہ بحری جہاز پر ہر ملک، نسل، رنگ اور مختلف مذاہب کے لوگ سفر کر رہے ہوتے ہیں۔ عام حالات میں کسی کو بھی اپنے طریقے کے مطابق خدا کو یاد کرتے ہوئے کم ہی دیکھا ہے۔ ہر کوئی جہاز کی دوسری دلچسپیوں میں محو اور اپنی دنیا میں مست ہوتا ہے۔ مگر جونہی خدانخواستہ سمندر بپھر جاتا ہے موسم خراب ہوتا ہے تو ہر آدمی اپنے اپنے انداز میں خدا کو یاد کر رہا ہوتا ہے۔ اس وقت تمام دوسری دلچسپیاں ختم ہو جاتی ہیں اور ہر کوئی خدا سے جہاز اور اس کے عملہ کی حفاظت کی دعا کرتا ہے۔ اور پھر جب خدا ان کی دعاؤں کو سنتے ہوئے سمندر کو پر سکون کر دیتا ہے۔ اور جب نئی بندرگاہ (Port) آجاتی ہے تو یہی عملہ کے افراد خدا کو بھولتے ہوئے جس نے ان کو اس مصیبت سے نجات دی دنیا کی رنگینیوں میں غرق ہو جاتے ہیں۔ اس وقت انسان کے ناشکرے پن کا احساس ہوتا ہے اور قرآن کی یہ آیت اس صورت حال کی عکاسی کر رہی ہوتی ہے۔

اس لئے اسلامی جہازراں کمپنیوں کے جہازوں کے انجن روم (جہاں سے انجینئر جہاز کی مشینری کو کنٹرول کرتے اور جہاز کو چلاتے ہیں) میں نمایاں طور پر حضرت نوحؑ کی وہ قرآنی دعا (جب ان کی کشتی کو طوفان نے گھیر لیا پڑھی تھی) لکھی ہوتی ہے۔ تا کہ جہاز کو چلانے سے پہلے وہ دعا پڑھی جائے تا کہ اللہ تعالیٰ ہر آفت سے محفوظ رکھے۔ وہ دعا اس طرح ہے۔

چنانچہ (جب طوفان آگیا تو) اس نے (اپنے ساتھیوں کو) کہا (کہ) اس میں سوار ہو جاؤ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرایا جانا اللہ کے نام کی برکت سے ہی ہو گا۔ میرا رب یقیناً بہت ہی بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

(ھود آیت نمبر 42)

بحری جہاز۔ بہترین ذریعہ تجارت

بحری جہاز آج کے دور میں ایک ملک سے دوسرے ملک تجارتی سامان درآمد اور برآمد کرنے کا ایک نہایت سستا اور محفوظ ذریعہ ہے۔ بحری جہازوں کے ذریعے دنیا کے کونے کونے تک کسی بھی قسم کا تجارتی سامان نہایت ہی کم کرایہ میں محفوظ طریقے سے پہنچایا جا سکتا ہے۔ چونکہ ہوائی جہاز میں ہر قسم کا سامان نہیں بھیجا جا سکتا اور سامان کا کرایہ بھی زیادہ ہونے کی وجہ سے بڑے بڑے تاجر بحری جہازوں کے ذریعے ہی درآمد اور برآمد کرتے ہیں۔ یہ بحری جہاز اور اس کا تمام سامان (Cargo) (انشورنس) Insurance ہوا ہوتا ہے۔ اس لئے کسی بھی قدرتی حادثے کی صورت میں تمام تجارتی سامان (Cargo) کا نقصان جہازراں کمپنی برداشت کرتی ہے۔

مال بردار بحری جہازوں کی چند اہم اقسام

1۔ کنٹینر جہاز (Container Ship) دنیا کی بہترین جہازراں کمپنیاں زیادہ تر کنٹینر جہاز پر مشتمل ہوتی ہیں۔ ان جہازوں کی رفتار بھی زیادہ ہوتی ہے۔ ان جہازوں میں سامان کنٹینر میں کسی بھی قسم کا بھجوایا جا سکتا ہے۔ ایسا سامان بھی جس کو ایک مخصوص درجہ حرارت (Temperature) پر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مثلاً سمندری غذا (Sea Food) مختلف قسم کے پھل اور کئی ایسی ادویات جن کا درجہ حرارت بے حد کم رکھنا ہوتا ہے۔ یہ بھی بھجوایا جا سکتا ہے۔ ایسے سامان (Cargo) کے لئے مخصوص کنٹینر ہوتے ہیں جن کو Refer Container کہتے ہیں۔

2۔ بلک کیریئر:۔ (Bulk Carrier)
ان جہازوں میں مخصوص قسم کا سامان مثلاً سیمنٹ، کھاد، چینی اور کوئلہ وغیرہ وغیرہ بھجوایا جا سکتا ہے۔

3۔ گیس کیریئر: (Gas Carrier)
مختلف قسم کی گیسیں بھجوائی جا سکتی ہیں۔

4۔ کیمیکل ٹینکر (Chemical Tanker) وہ جہاز جن پر مختلف قسم کے کیمیکل بھجوائے جا سکتے ہیں۔

5۔ آئل ٹینکر (Oil Tanker)
وہ جہاز جن پر فرنس آئل، ڈیزل آئل اور پیٹرول وغیرہ بھجوایا جاتا ہے۔

6۔ عمومی کارگو جہاز (General Cargo) ایسے جہاز جن پر ہر قسم کا سامان بھجوایا جا سکتا ہے۔

7۔ مسافر بردار بحری جہاز (Ferry)
یورپ میں لوگ بحری جہازوں میں سفر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں کیونکہ ان کے نزدیک یہ سفر ایک دلچسپ حیرت انگیز اور یادگار سفر ہوتا ہے۔ اور اس سفر سے یہ لوگ بہت محظوظ ہوتے ہیں۔ مسافر بردار بحری جہاز نہایت ہی شاندار پہاڑوں کی مانند بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ جن کے اندر ایک پوری دنیا آباد ہوتی ہے۔ دنیا کی ہر دلچسپی اور ضرورت کا ہر سامان اندر مہیا ہوتا ہے۔ اس قسم کے جہاز یورپ اور دنیا کے دوسرے خطوں میں بکثرت سمندر میں نظر آتے ہیں۔

مندرجہ بالا چند اہم بحری جہازوں کی اقسام کے علاوہ اور بھی کئی بحری جہازوں کی قسمیں ہیں۔ مثلاً جانوروں کو لیجانے والے جہاز اور موٹروں، کاروں کو لیجانے والے جہاز وغیرہ۔

☆☆☆☆☆☆

جست عربی میں شبہ، فارسی میں توتیائے روصی اور انگریزی میں "Zinc" کہتے ہیں۔ اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32734 میں دل محمد ولد اللہ بخش صاحب قوم گجر پیشہ کھیتی باڑی عمر 77 سال بیعت 1946ء ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم جو کہ بھتیجے کو کھیتی باڑی کے لئے دی ہوئی ہے۔/280000 روپے۔ 2۔ بھینس مالیتی۔/20000 روپے۔ 3۔ دو شاخ بکریاں مالیتی۔/3000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/303000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/10000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد دل محمد ساکن نفیس نگر P/O خاص ضلع میرپور سندھ گواہ شد نمبر1 منور احمد وصیت نمبر 29845 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر نذیر احمد وصیت نمبر 18965۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32735 میں نذیراں بیگم زوجہ دل محمد صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم جو اپنے بیٹے محبوب احمد کو کام کے لئے دی ہوئی ہے۔/97000 روپے۔ 2۔ بالیاں دو ہزار روپے۔ 3۔ بکری مالیتی۔/1000 روپے۔ اور حق مہر۔/32 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/100032 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نذیراں بیگم نفیس نگر P/O خاص ضلع میرپور خاص گواہ شد نمبر1 منصور احمد وصیت نمبر 29845 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر نذیر احمد مغل وصیت نمبر 18963۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32736 میں مریم بی بی زوجہ محمد یعقوب صاحب قوم بھلر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاراگڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع موضع کھرپڑ ضلع قصور مالیتی۔/250000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی دس تولہ مالیتی۔/63000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین سے۔/19000 روپے نقد اور حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/5300 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مریم بی بی زوجہ محمد یعقوب صاحب ساکن تاراگڑھ P/O دوست پورہ ضلع قصور گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد محمد یعقوب تاراگڑھ ضلع قصور گواہ شد نمبر2 محمد فاروق ولد شاہ محمد صاحب تاراگڑھ ضلع قصور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32737 میں شیخ مظفر احمد ظفر ولد مکرم شیخ محمد احمد مظہر صاحب قوم شیخ قانونگو پیشہ وکالت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی وکیلاں نمبر5 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان نمبر P.132 برقبہ پونے دس مرلہ واقع چنیوٹ بازار فیصل آباد مالیتی۔/6000000 روپے کا 1/6 حصہ۔/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع وکلاء کالونی نزد گٹ والا فیصل آباد مالیتی۔/16666 روپے 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالنصر نزد پہاڑی چوک ربوہ مالیتی۔/300000 روپے کا 1/6 حصہ۔/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/1066666 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/16000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شیخ مظفر احمد ظفر 4-W-16 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شد نمبر1 شیخ محمد لطیف محاسب جماعت احمدیہ گلشن کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر2 حافظ محمد اکرم وصیت نمبر 27002 مرکزی سیکرٹری مال فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32738 میں عطیہ مظفر زوجہ شیخ مظفر احمد ظفر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی وکیلاں چنیوٹ بازار فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/15000 روپے۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی۔/25000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عطیہ مظفر گلی وکیلاں چنیوٹ بازار فیصل آباد گواہ شد نمبر1 شیخ مظفر احمد ظفر مسل نمبر 32737 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 حافظ محمد اکرم حفیظ وصیت نمبر 27002۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32739 میں شازیہ رضوانہ بنت نذیر احمد بدر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 89/ج۔ب رتن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شازیہ رضوانہ چک نمبر 89/ج۔ب رتن فیصل آباد گواہ شد نمبر1 حافظ احمد انور قریشی وصیت نمبر 28487 گواہ شد نمبر2 محمد انور قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 16911۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32740 میں سید منور تنویر ولد سید تنویر مجتبیٰ صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-10/3 3-285A اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید منور تنویر سیکٹر F-10/3 285 A St.3 اسلام آباد گواہ شد نمبر1 سید توقیر مجتبیٰ گواہ شد نمبر2 سید تنویر مجتبیٰ والد موصی وصیت نمبر 25711۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32741 میں مقصودہ بیگم زوجہ بشیر احمد نیر مربی سلسلہ قوم جٹ پیشہ واقف زندگی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 6 تولہ مالیتی۔/30000 روپے۔ اور حق مہر وصول شدہ۔/12000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میگزین

ترتیب و تحریر فخر الحق شمس

قرآن کریم کا علمی معجزہ

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ہمارا یہ قول کہ قرآن جیسا کہ علمی معجزہ ہے 'ایسا ہی وہ عملی معجزہ بھی ہے۔ سو یہ امر بھی اس کی پہلی شاخ کی طرح ایک بدیہی واقعہ ہے...... خدا نے اس کے ساتھ سخت کو نرم اور دور کو نزدیک کر دیا ہے۔ اور سینوں کو قبض سے انشراح کی طرف اور تنگی سے فراخی کی طرف پھیر دیا ہے اور حجاب کو دور کیا اور حق کو دکھلا دیا۔ یہاں تک کہ مومنوں کو الہامات صریحہ اور مکاشفات صادقہ اور صحیحہ تک پہنچا دیا۔ اور دائمی کرامتوں کا دانہ ان کے سینوں کی ہموار زمین میں بو دیا۔" (نجم الہدیٰ صفحہ 38-39 ۔ روحانی خزائن جلد 14)

نیک باتوں کا اثر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں

"یاد رکھو قومیں اسی طرح بنتی ہیں کہ وہ نیک باتیں سن کر دوسروں تک پہنچاتی ہیں۔ پھر وہ لوگ اور لوگوں تک ان باتوں کو پہنچاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ باتیں ہر شخص کے کان تک پہنچ جاتی ہیں ہر شخص کے دل میں راسخ ہو جاتی ہیں اور ہر شخص اپنی استعداد کے مطابق ان سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔"

(الفضل 4 مئی 1944ء)

خدا تعالیٰ کو پانے کا طریق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:۔

"جو انسان عقل رکھتا ہے اور فراست رکھتا ہے اور خدائے تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہے اور خدا سے پیار کا حصول چاہتا ہے اور لقاء چاہتا ہے اور رضوان باری چاہتا ہے۔ اسے معلوم ہو کہ خدا کو پانے کے سارے راستے قرآن میں بیان کر دیئے گئے ہیں اور ان پر چل کر ہی اللہ تعالیٰ کو حاصل کیا جا سکتا ہے"۔

(الفضل 29 اکتوبر 1978ء)

کمپیوٹر ڈکشنری

آپریٹنگ سسٹم۔ مربوط اور منظم طریقے جن سے ایک کمپیوٹر چلایا جاتا ہے۔ آپریٹنگ سسٹم اس نظام کو کہتے ہیں جو مختلف عملوں کو آسان کرنے کے لئے قائم کیا جاتا ہے۔

او۔ پی کوڈ۔ ایسی کمانڈ جو مشین لینگوئج میں دی گئی ہو۔

بائیٹ۔ بائنری اعداد کی پیمائش کا ذریعہ۔ اکثر اوقات بائیٹ اس بائنری اعداد کے مجموعے کو بھی کہا جاتا ہے جو بطور ایک یونٹ کے لئے جاتے ہیں۔

جینز تھراپی

پیرس کے ایک ہسپتال کے دو ڈاکٹروں نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے بیماریوں کا مقابلہ کرنے کا مدافعاتی نظام بحال کرنے کا طریقہ تلاش کر لیا ہے۔ ان ڈاکٹروں نے بتایا ہے کہ جینز تھراپی کے اس طریقے سے خاص طور پر چھوٹے بچوں کی شرح اموات کی کمی ہو سکے گی۔ جو جسم کے کمزور مدافعاتی نظام کی وجہ سے بیماریوں کے انتہائی کمزور جراثیم کا بھی مقابلہ نہیں کر سکتے اس قسم کے مریضوں کے علاج کے لئے اس وقت ہڈیوں کے گودے کو تبدیل کرنے کا طریقہ رائج ہے لیکن بعض صورتوں میں یہ طریقہ کامیاب ثابت نہیں ہوتا اس لئے جین تھراپی کا طریقہ ایک متبادل علاج ثابت ہو سکتا ہے

گر تو بُرا نہ مانے

پیرس کا ایفل ٹاور دیکھ کر مجھے فیصل آباد کا گھنٹہ گھر یاد آ گیا......

اگر ہم وطن اس میں سبکی نہ سمجھیں تو میں تحریری طور پر اعتراف کر لوں کہ فرانس والوں کا ایفل ٹاور ہمارے گھنٹہ گھر سے کچھ اونچا ہے 'دوسرا فرق یہ ہے کہ ایفل ٹاور کے اردگرد پٹرول سے بھری ہوئی تیز رفتار کاریں دوڑتی پھرتی ہیں جبکہ ہمارے گھنٹہ گھر کا طواف دودھ سے لبریز مخمور گائیں' بھینسیں کرتی ہیں اور تیسرا فرق یہ ہے کہ ہمارے گھنٹہ گھر کے اردگرد بہت سے زندہ دل دکاندار اور گاہک کاروبار کرتے نظر آتے ہیں جبکہ فرانس والوں نے ایفل ٹاور کے قریب بے جان اور بے کار مجسمے کھڑے کر رکھے ہیں۔

(صدیق سالک کی کتاب "تادم تحریر" سے)

بقیہ صفحہ 6

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مقصودہ بیگم ساکن شیخ پور ضلع گجرات حال C/O نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 صوبیدار بشیر احمد ریٹائرڈ ولد محمد خان صاحب ساکن شیخ پور ضلع گجرات گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اعظم انسپکٹر بیت المال آمد ربوہ۔

ایک ہونہار طالبہ سے ملاقات

یہ طالبہ ایم بی اے میں اول پوزیشن حاصل کر کے تین گولڈ میڈلز کی حقدار قرار پائیں

مکرمہ فریدہ بانو صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر ارشد احمد صاحب قریشی فیصل ٹاؤن لاہور نے 1999ء میں پنجاب یونیورسٹی کے MBA کے امتحان میں 1959/2200 نمبر حاصل کر کے مجموعی طور پر اول پوزیشن حاصل کی تھی۔ جس کی وجہ سے ان کو تین عدد گولڈ میڈلز 'نو عدد میرٹ سرٹیفکیٹس اور Best Student کی شیلڈ بھی دی گئی تھی۔

اس ہونہار طالبہ کے کامیاب تعلیمی کیرئر کی تفصیلات کے سلسلہ میں ہم نے ان سے ملاقات کی تا کہ جماعت کے جملہ طلبہ و طالبات ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے علم و معرفت کے تمام میدانوں میں دوسروں کا منہ بند کر سکیں۔

مکرمہ فریدہ بانو صاحبہ نے ملاقات میں بتایا کہ وہ پرائمری سے بی ایس سی تک پہلی دو پوزیشنوں میں سے کوئی نہ کوئی پوزیشن لیتی چلی آ رہی ہیں اور اسطرح بچپن سے ہی سکالر شپ ہولڈر رہیں۔ انہوں نے انٹرمیڈیٹ اور گریجوایشن کنیئرڈ کالج لاہور سے نمایاں پوزیشن سے پاس کیا اور اسی کالج کے میگزین کی نائب ایڈیٹر بھی رہی ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ وہ روز کا کام روز کرنے کی عادی ہیں اگر پڑھائی کا کام زیادہ ہو تو انہیں زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے ورنہ شیڈول کے مطابق ہی پڑھائی کرتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ selected سٹڈی کا طریقہ پرانا ہے اور درست نہیں ہے۔ اس طریقہ میں محنت کم اور قسمت کا عمل دخل زیادہ ہے۔ کبھی چوائس میں کوئی چیز چھوڑنی نہیں چاہئے بلکہ پڑھائی کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ پڑھائی کو علم حاصل کرنے کے نقطہ نظر سے مکمل کرنا چاہئے۔ سب کچھ محنت سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ دینے والا تو خدا ہے جو محنت کرتا ہے خدا تعالیٰ اسی کو نوازتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ رات کو پہلے پہر کی بجائے وہ نماز فجر کے بعد پڑھنا زیادہ پسند کرتی ہیں۔

مکرمہ فریدہ صاحبہ روزنامہ ڈان اور دیگر اخبارات کو خطوط لکھتی رہتی ہیں۔ انہیں انگریزی میں تقریر کرنے کا بھی ملکہ حاصل ہے۔ لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مقابلہ تقریر میں حصہ لیا اور پوزیشن حاصل کی۔ ان کو جماعتی خدمات کا بہت شوق ہے اپنے حلقہ میں اصلاح و ارشاد کے شعبہ سے منسلک ہیں اور اکثر میڈیکل کیمپس میں بھی شرکت کرتی ہیں۔

پاکستان میں لاہور 'کراچی اور اسلام آباد میں یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ کے ٹریننگ سنٹرز موجود ہیں جہاں اس بنک کے افسران اور دیگر عملہ کو کمپیوٹر 'بینکنگ' فنانس اور مینیجمنٹ میں ٹریننگ دی جاتی ہے۔ مکرمہ فریدہ صاحبہ آج کل اس بنک کے لاہور سنٹر میں بطور مینیجمنٹ ٹرینی تدریس کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

تین گولڈ میڈلز کی تفصیل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے پہلا گولڈ میڈل overall ٹاپ کرنے پر دیا گیا۔ دوسرا گولڈ میڈل شعبہ فنانس میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر ملا اور تیسرا گولڈ میڈل لازمی مضامین میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر دیا گیا۔ انہوں نے 20 شعبہ جات میں سے 9 میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور میرٹ سرٹیفکیٹس حاصل کئے ان کے بھائی مکرم ناصر احمد قریشی صاحب اور مکرم عارف احمد قریشی صاحب امریکہ میں اور مکرم طاہر احمد قریشی صاحب قطر میں رہائش پذیر ہیں۔ احمدی طلبہ و طالبات کو پیغام دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ احمدیت کی برکت اور اس کا اعجاز ہے کہ خدا تعالیٰ احمدی نوجوانوں کو مختلف اعزازات سے نوازتا ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ محنت اور جانفشانی سے تعلیم حاصل کریں اور نئے سے نئے اعزازات حاصل کرتے چلے جائیں۔

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 21 جون۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 30 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 22۔جون۔ غروب آفتاب۔ 7-19
جمعہ 23۔جون۔ طلوع فجر۔ 3-21
جمعہ 23۔جون۔ طلوع آفتاب 5-01

واپڈا ملازمین کیلئے مہنگائی الاؤنس

واپڈا نے بنیادی سکیل ایک سے 16 تک کے واپڈا کارکنوں کیلئے 400 روپے ماہانہ اور بنیادی سکیل 17 اور اس سے اوپر کے سکیلوں کیلئے 250 روپے ماہانہ مہنگائی الاؤنس دینے کا اعلان کیا ہے۔

ٹیکس ٹارگٹ قابل حصول ہے

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ آئندہ سال کے ٹیکس ریونیو کا ٹارگٹ حقیقت پسندانہ اور قابل حصول ہے جبکہ بیرونی وسائل کی مد میں 178 ارب روپے کا ہدف عالمی مالیاتی اداروں سے ہونے والی حالیہ بات چیت میں ان کے مثبت رویہ کو مدنظر رکھ کر مقرر کیا گیا ہے۔ لہٰذا ان رقوم کے حصول میں کوئی دشواری نہیں ہو گی۔

حکومت منی بجٹ نہیں لائے گی

وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ حکومت کوئی منی بجٹ نہیں لائے گی۔ محدود وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کو ریلیف دے رہے ہیں۔ مائیکرو کریڈٹ بنک 14۔اگست سے عام افراد کو قرضوں کا اجرا کرے گا۔ ہم نے کرپشن کے دروازے بند کر دیئے ہیں۔ وہ لاہور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا اس سال حکومت کے اقدامات سے ٹیکسوں کی وصولی 17 فیصد زائد ہوئی ہے۔

سروے فارم تقسیم ہوتے رہے

صوبائی دارالحکومت لاہور میں تمام مارکیٹیں کھل گئیں جن میں اکبری منڈی سمیت متعدد مارکیٹوں میں سروے فارم تقسیم ہونا شروع ہو گئے۔ اور تاجروں نے کامیاب مذاکرات کے بعد فارم وصول کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔

ادویات کی قیمتوں میں بھی اضافہ

وفاقی وزارت صحت نے کنٹرولڈ اور ڈی کنٹرولڈ ادویات کی قیمتوں میں 8 سے 10 فیصد تک اضافے کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے جو فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مجاز اتھارٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ 19 جون 2000ء سے یہ اضافہ کیا جائے گا۔

عمر سیلیا گرفتار

چھوٹے تاجروں کی تنظیم کے سربراہ عمر سیلیا اور ان کے متعدد ساتھیوں کو ایمپرس مارکیٹ کراچی سے گرفتار کر لیا گیا۔ عمر سیلیا نے بجٹ کے خلاف احتجاجی مظاہرے کی کال دی تھی۔ سمال ٹریڈرز آرگنائزیشن کی پریس ریلیز کے مطابق پولیس نے عمر سیلیا پر سرعام تشدد کیا۔ عمر سیلیا کی گرفتاری اور تشدد کے خلاف ملک بھر میں شٹر ڈاؤن کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔

پنجاب میں این جی اوز کے خلاف تحقیقات

مختلف حلقوں کی جانب سے بڑھتی ہوئی شکایات کے پیش نظر حکومت نے این جی اوز کے خلاف تحقیقات کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تحقیقات ایک خفیہ سرکاری ادارہ صوبوں کے محکمہ سماجی بہبود کے تعاون سے کرے گا۔ یاد رہے کہ حکومت کو کافی عرصہ سے شکایات مل رہی تھیں کہ ملک بھر میں پھیلی ہوئی متعدد کاغذی تنظیمیں سالانہ کروڑوں روپے کے فنڈز سماجی بہبود کے منصوبوں کے نام پر ہضم کر رہی ہیں۔ جبکہ عملاً ان کا کام نہ ہونے کے برابر ہے۔

سی ٹی بی ٹی پر فیصلہ اتفاق رائے سے کریں گے

وفاقی وزیر خارجہ نے اپنے حالیہ دورہ امریکہ کے دوران امریکی عہدیداروں کے ساتھ جن بنیادی امور پر مذاکرات کئے ان میں ایٹمی عدم پھیلاؤ' علاقے میں امن و سلامتی کے معاملات' سی ٹی بی ٹی وغیرہ شامل ہیں۔ اس سوال پر کہ آیا پاکستان نے سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کا کوئی اشارہ دیا ہے' ترجمان وزارت خارجہ نے بتایا سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کا فیصلہ قومی اتفاق رائے کی بنیاد پر ہو گا۔

پاکستان میں گرمی کی شدت۔13 چل بسے

پاکستان میں آج کل گرمی کی شدید لہر آئی ہوئی ہے جس سے مختلف علاقوں میں 13۔افراد ہلاک اور متعدد بے ہوش ہو گئے۔

پٹرول کی قیمت کم نہیں ہو گی

وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پٹرول کی قیمت میں کمی نہیں کی جا رہی

چینی چند روز تک سستی ہو گی

وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ بجٹ میں چینی اور گھی پر ڈیوٹیوں اور ٹیکسوں میں ردوبدل سے ان کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہو گا۔ توقع ہے کہ چینی کی قیمتوں میں آئندہ چند روز میں کمی ہو گی۔

یہ کام اتنا آسان نہیں

جنرل پرویز مشرف نے اقتدار میں آنے کے بعد ملک میں اقتصادی اور سیاسی اصلاحات لانے کا اعلان کیا تھا مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اصلاحات کا عمل سست پڑ گیا ہے۔ بین الاقوامی انگریزی جریدے ٹائم نے اپنی حالیہ اشاعت میں تجزیہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ پاکستان میں اصلاحات کا عمل اتنا آسان نہیں ہے۔

شہباز شریف نے سیف الرحمان کی ٹھکائی کر دی

لانڈھی جیل میں طیارہ کیس کے ملزموں شہباز شریف اور سینیٹر سیف الرحمان کے درمیان شدید جھڑپ ہو گئی۔ اور نوبت ہاتھا پائی تک جا پہنچی۔ شہباز شریف نے سیف کو دو تین گھونسے رسید کئے۔ جس سے سیف الرحمان کا منہ سوج گیا اور طبی امداد کیلئے ہسپتال لے جانا پڑا اس لڑائی کے بعد دی آئی پی بیرکس میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی اور سخت انتظامات کے ساتھ ساتھ تمام ملزمان کو اپنی اپنی بیرکوں تک محدود کر دیا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

جائیداد برائے فروخت
1۔ کوٹھی واقعہ محلہ دارالصدر بلاک نمبر 3 قطعہ نمبر 18 برقبہ 4 کنال (ملکیتی میاں غلام محمد اختر صاحب مرحوم)
2۔ زمین تقریباً 13 کنال واقعہ موضع چھنی کھچی نزد ربوہ
خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔
ربوہ 211116 - لاہور 6304311 (042)
شام 7 بجے تا رات 10 بجے تک

مکان برائے فروخت
5 کمروں پر مشتمل مکان۔ سیڑھیاں۔ چھت پر چاردیواری بجلی پانی' سوئی گیس' فون' بیت الاقصیٰ سے بالکل نزدیک۔ چند قدم پر مارکیٹ برقبہ 5 مرلہ۔
ایڈریس : رحمان کالونی گلی نمبر 10-A
فون 213163 (فوری رابطہ)

85 روزمرہ اور پرانی امراض میں فوری آرام کیلئے
فوری اثر کیوریٹو کیپسولز

ALLERGY CAPS	الرجی کیپسولز	Rs.20/-	ہر قسم کی الرجی کیلئے
ASTHMA CAPS	دمہ کیپسولز	Rs.20/-	دمہ سانس کی تنگی کیلئے
BACKACHE CAPS	کمر درد کیپسولز	Rs.20/-	کمر درد' پٹھے اور گردن کی درد کیلئے
COLD CAPS	زکام کیپسولز	Rs.20/-	زکام' چھینکیں ناک سے مواد آنے کیلئے
COLIC CAPS	پیٹ درد کیپسولز	Rs.20/-	پیٹ درد' گردہ' جگر کے درد کیلئے
DYSENTRY CAPS	پیچش کیپسولز	Rs.20/-	پیچش مروڑ' پاخانہ میں آؤں یا خون آنا
EPISTAXIS CAPS	نکسیر کیپسولز	Rs.20/-	نکسیر' ناک سے خون پھوٹنا
FLATULENCE CAPS	گیس کیپسولز	Rs.20/-	پیٹ میں گیس' ریح' ہوا کثرت ہونا
HEADACHE CAPS	سردرد کیپسولز	Rs.20/-	سردرد' دورہ دار یا آدھے سر کے درد کیلئے
HEART PAIN CAPS	درد دل کیپسولز	Rs.20/-	انجائنا' درد دل' ٹیسیں اٹھنا

ادویات اور لٹریچر : ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست کمپنی کے نام خط لکھ کر طلب فرمائیں
سٹاکسٹس : ☆ کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد بوہڑ والا چوک لاہور فون 6372867
☆ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434
☆ ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان فون 513805
☆ کیوریٹو ہومیو سٹور اینڈ کلینک سکندر پورہ بازار پشاور فون PP220014
☆ جرمن ہومیو سٹور بوہڑ بازار راولپنڈی فون 558442
☆ صابر ہومیو فارمیسی توغی روڈ کوئٹہ فون 825736
☆ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپریس مارکیٹ کراچی فون 5661498
☆ عادل ہومیو سٹور سبزی منڈی حالی روڈ حیدر آباد فون 880854
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز آفس 211283 فیکس 212299 (92-4524)

CPL 61